43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 19 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی)

جولائی 2008 سے قبل پنجاب سول سیکرٹریٹ میں گاڑیوں کی نیلامی کی صورتحال

***1268: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) جولائی 2008 کے پہلے ہفتے میں پنجاب سول سیکرٹریٹ میں جن گاڑیوں کی نیلامی کی گئی وہ کن محکموں کے زیر استعمال تھیں؟

(ب) ان گاڑیوں کو کن مقاصد کیلئے خرید ا گیا تھا اور خرید کرنے والے ڈی ڈی او (ڈرائنگ اینڈ ڈسبر سنگ آفیسر) کا عہدہ اور گریڈ کیا تھا؟

(ج) کیا اس وقت حکومت پنجاب کو مزید گاڑیاں خریدنے کی ضرورت ہے اگر ایسا ہے تو کیا جو گاڑیاں نیلام کی گئی ہیں انھیں فروخت کرنے کی بجائے نئے سرے سے تقسیم کر کے قومی خزانے کیلئے کروڑوں روپے کی بچت کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی گئی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 02 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جولائی 2008 کے پہلے ہفتے میں جن گاڑیوں کو نیلام کیا گیا ان کا تعلق حکومت پنجاب کے مختلف محکموں سے ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان گاڑیوں کو سرکاری فرائض کی ادائیگی کے لئے خرید ا گیا تھا۔ ڈرائنگ اینڈ ڈسبر سنگ آفیسرز کا عہدہ گریڈ 17 یا اس سے اوپر والے گریڈ کا ہوتا ہے جب کہ یہ خریداری حکومت پنجاب کی منظوری سے عمل میں آئی۔

(ج) اس وقت حکومت پنجاب کو مزید گاڑیاں خریدنے کی ضرورت نہ ہے جو گاڑیاں نیلام کی گئی ہیں وہ پرانے ماڈلز کی تھیں۔ ان کی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروادی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2008)</u>

پنجاب سول سیکرٹریٹ میں سرکاری گاڑیوں کی نیلامی سے وصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات

*1269: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جولائی 2008 کے پہلے ہفتے میں پنجاب سول سیکرٹریٹ میں سرکاری گاڑیوں کی نیلامی کی گئی ہے؟

(ب) نیلام ہونے والی سرکاری گاڑیوں کی تعداد کتنی تھی؟

(ج) نیلام ہونے والی سرکاری گاڑیوں کا رجسٹریشن نمبر، ماڈل، میک خریداری کی تاریخ اور قیمت خرید کی تفصیل کیا ہے؟

(د) ان گاڑیوں کے کامیاب بولی دھندہ اور ہر گاڑی کی قیمت فروخت کیا ہے؟

(ہ) ان گاڑیوں کی فروخت سے وصول ہونے والی رقم کو کہاں خرچ کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 02 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے۔

(ب) نیلام کی گئی گاڑیوں کی تعداد 699 ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان گاڑیوں کی فروخت سے وصول ہونے والی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2010)

صوبہ پنجاب میں پنجاب گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر بنائے گئے وفاقی حکومت کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*3650: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی حکومت کے مختلف ادارے اور دفاتر صوبائی دارالحکومت لاہور کے رہائشی علاقوں میں موجود ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ ان کے قیام کی منظوری پنجاب حکومت سے لی جاتی ہے اگرہاں تواس کے مکمل طریقہ کار سے ایوان کوآگاہ فرمایاجائے؟

(ج)وفاقی حکومت کے جواداراے یادفاتر حکومت پنجاب کی منظوری کے بغیر بنائے گئے ہیں ان کے بارے میں حکومت پنجاب کیاکارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگرنہیں تووجوہات سے ایوان کوآگاہ فرمایاجائے؟

(تاریخ وصولی04جون2009   تاریخ ترسیل11جولائی2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)درست ہے کہ وفاقی حکومت مختلف اداروں کے کچھ دفاتر صوبائی دارالحکومت لاہور کے رہائشی علاقوں میں واقع ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے ان کے قیام کی منظوری صوبائی حکومت کے دائرہ کار میں نہ ہے۔

(ج)پنجاب حکومت سے غیر متعلق ہے اس لئے کارروائی کاسوال پیدانہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب15اکتوبر2009)

بلٹ پروف گاڑیوں کی تعدادواستعمال کی تفصیلات

*5668:انجنیئر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کے پاس کچھ قیمتی بلٹ پروف گاڑیاں موجود ہیں جو مختلف غیر ملکی وفود مہمانوں اوروی آئی پی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں کابینہ کے کچھ ارکان بھی بلٹ پروف گاڑیاں استعمال کررہے ہیں ان ارکان کے زیراستعمال گاڑیوں کی مالیت کیاہے اوران وزیر صاحبان کے ناموں سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی23جنوری2010   تاریخ ترسیل23اپریل2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) ایک عدد بلٹ پروف لینڈ کروزر گاڑی سینئر وزیر پنجاب راجہ ریاض احمد صاحب کے زیر استعمال ہے۔اس گاڑی کی مالیت تین کروڑ، چھیالیس لاکھ تین ہزار پانچ سو روپے ہے۔اس کے علاوہ کوئی بلٹ پروف گاڑی کسی اور کابینہ کے رکن کے استعمال میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2010)

سال 2007 سے اب تک خریدی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

*7417: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

سال 2007 سے اب تک کتنی مالیت کی کل کتنی گاڑیاں افسران، وزرائ، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹیز اور وزیر اعلیٰ کے لئے خرید کی گئیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اعلیٰ

سال 08-2007 میں جو گاڑیاں خریدی گئیں ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-وزرأ	4 عدد
2-پارلیمانی سیکرٹریز	5 عدد
3-کوآرڈینیٹرز ٹو وزیر اعلیٰ	2 عدد
4- چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹیز	2 عدد
5-اٹارنی جنرل + ایڈووکیٹ جنرل	2 عدد
6-افسران	2 عدد

مالیت 19,016,446/- (1 کروڑ 90 لاکھ 16 ہزار 4 سو 46)

سال 09-2008 میں جو گاڑیاں خریدی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-وزرأ 30 عدد

2-مالیت -/41,970,000 (4 کروڑ 19 لاکھ 70 ہزار روپے)

کل مالیت -/60,986,446 (6 کروڑ 9 لاکھ 86 ہزار 4 سو 46 روپے)

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

لاہور-جی او آر 1، 11، 111 میں سرکاری رہائشوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8077: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی او آر 1 میں کل کتنے سرکاری مکان ہیں اور اس وقت ان میں رہائشی افسراں میں سے کتنے افسر پنجاب میں تعینات ہیں؟

(ب) کیا جی او آر ا، اا اور ااا میں کیٹیگری اے اور بی کے گھر صرف ڈی ایم جی افسران کو الاٹ کئے جاتے ہیں یا کسی پی سی ایس افسر کو بھی الاٹ کئے جاتے ہیں اگر الاٹ کئے جاتے ہیں تو کس Ratio سے اور ان پی سی ایس افسران کے نام بھی بتائے جائیں جنھیں کیٹیگری اے اور بی کے گھر الاٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) گریڈ 20 کے کتنے پی سی ایس افسران ہیں جو ابھی تک کیٹیگری "سی" میں رہ رہے ہیں لیکن انہیں ان کی Entitlement کے مطابق گھر الاٹ نہیں کئے گئے ان کے نام بتائیں نیز حکومت انہیں ان کی Entitlement کے حساب سے کب تک گھر الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) جی او آر ا، اا اور ااا میں رہائشی افسران میں سے کتنے افسران 12-2011 میں ریٹائر ہو رہے ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ہ) ایسے کتنے ریٹائرڈ افسران ہیں جو ابھی تک جی او آر ا کے سرکاری گھروں پر ہی قابض ہیں وہ کب ریٹائر ہوئے ہیں اور انہوں نے کب سرکاری گھر خالی کرنے تھے لیکن ابھی تک خالی نہیں کئے، ان کے نام بتائے جائیں اور یہ بھی بتایا جائے کہ وہ ابھی تک کس حیثیت میں ان گھروں پر قابض ہیں؟

(و) اگر یہ درست ہے تو حکومت نے آج تک وہ مکان خالی کیوں نہیں کروائے ؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2010   تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی او آر-ون (GOR-1) میں کل 171 سرکاری رہائش گاہیں ہیں ان میں سے 84 رہائش گاہیں ان افسران کو الاٹ ہیں جو پنجاب میں تعینات ہیں- دیگر 87 رہائش گاہوں میں سے 25 رہائش گاہیں لاہور ہائی کورٹ لاہور کی صوابدید پر ہیں- 18 رہائش گاہیں سپیکر، ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی، صوبائی وزراکرام اور انتظامی افسران کے لئے مخصوص ہیں- 8 رہائش گاہوں میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ اور دیگر دفاتر قائم ہیں اور 36 رہائش گاہیں ان افسران کو الاٹ ہیں جن کی موجودہ تعیناتی وفاقی حکومت کے اداروں میں ہے-

(ب) الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق سرکاری گھر "پہلے آیئے اور پہلے پایئے" کے اصول کے مطابق الاٹ کیے جاتے ہیں اس میں کسی قسم کی کوئی تفریق نہ ہے- جی او آر-I، II اور III میں کیٹیگری اے اور بی کے ان گھروں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو پی سی ایس افسران کو الاٹ ہیں-

(ج) گریڈ 20 کے پی سی ایس افسران جو "سی" کیٹیگری میں رہائش پذیر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- قیصر سلیم، ڈائریکٹر جنرل، پاپولیشن ویلفیئر (بی ایس 20) C-03/GOR-II میں رہائش پذیر ہیں-

2- محمد حسن رضوی ڈائریکٹر جنرل اوقاف پنجاب (بی ایس 20) C-16/GOR-II میں رہائش پذیر ہیں-

ان افسران نے اپنی Entitlement کے مطابق سرکاری گھر کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست جمع نہیں کروائی جس کی وجہ سے انہیں گھر الاٹ نہیں کیے گئے- جن افسران نے اپنے استحقاق کے

مطابق سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کے لئے رجسٹریشن کروائی ہوئی ہے انہیں ان کی باری آنے پر متعلقہ کیٹیگری میں گھر الاٹ کر دیئے جاتے ہیں۔

(د) جی او آر-I,II اور III میں جو الاٹی 2011-2012 میں ریٹائر ہو چکے ہیں یا ریٹائر ہو رہے ہیں ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ضمن میں عرض ہے کہ جی او آر-ون (GOR-I) میں اس وقت صرف پانچ ریٹائرڈ سرکاری افسر رہائش پذیر ہیں جن کو مجاز اتھارٹی نے تاریخ ریٹائرمنٹ سے نارمل رینٹ کی ادائیگی پر آٹھ ماہ کی قانون کے مطابق توسیع دے رکھی ہے۔ تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس وقت کوئی بھی ناجائز قابض جی او آر-ون کے گھروں میں نہ پایا جاتا ہے۔ نیز موجودہ حکومت نے

51 سرکاری گھر جی او آر-ون میں خالی کروائے ہیں جو ایک ریکارڈ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2012)</u>

<u>حکومت پنجاب کو بینوولینٹ سے وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات</u>

*9043: <u>جناب محمد نوید انجم</u>: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کو یکم جنوری 2009 سے آج تک سالانہ کتنی رقم بنیوولینٹ فنڈ کی مد سے وصول ہوئی ہے، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی رقم کی بینوولینٹ فنڈ سے ادائیگی کی گئی ہے، ادائیگی کس کس مد میں کی گئی، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کتنی رقم بقایا ہے اور یہ کس کے اکاؤنٹ میں کہاں پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)حکومت پنجاب کو سال 2009 سے اب تک بہبود فنڈ کی مد میں جتنی رقم وصول ہوئی اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1- سال 2009	1,853,971,311/- (1ارب 85کروڑ 39لاکھ 71ہزار 3سو 11)
2- سال 2010	1,939,322,833/- (1ارب 93کروڑ 93لاکھ 22ہزار 8سو 33)

(ب)اس عرصہ کے دوران بینوولینٹ سے ادا کی گئی رقم کی مد وائز تفصیل حسب ذیل ہے:-

1- ماہانہ گرانٹ	1,949,299,875/- (1ارب 94کروڑ 92لاکھ 99ہزار 8سو 75)روپے
2- شادی گرانٹ	367,946,994/- (36کروڑ 79لاکھ 46ہزار 9سو 94)روپے
3- تجہیز و تکفین	100,153,894/- (10کروڑ 1لاکھ 53ہزار 8سو 94)روپے
4- سکالرشپ	556,832,500/- (55کروڑ 68لاکھ 32ہزار 5سو)روپے
5- الوداعی گرانٹ	130,949,506/- (13کروڑ 9لاکھ 49ہزار 5سو 6)روپے

(ج)اس وقت بنک آف پنجاب کے بنیوولینٹ فنڈز اکاؤنٹ میں مندرجہ ذیل رقوم بقایا ہیں:-

گزیٹیڈ 1,373,583,698/- (Part-I)

(1ارب 37کروڑ 35لاکھ 83ہزار 6سو 98)روپے

نان گزیٹیڈ 56,982,199/- (Part-II)

(5کروڑ 69لاکھ 82ہزار 1سو 99)روپے

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2011)

ضلع خانیوال، ملازمین کی طرف سے بینوولینٹ فنڈ میں جمع کروائی گئی درخواستوں کی تفصیلات

*9044: رانا بابر حسین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2010 سے آج تک ضلع خانیوال کے کتنے ملازمین نے بینوولینٹ فنڈ سے سکالر شپ، ماہانہ امداد، جہیز فنڈ اور تجہیز و تکفین چار جز کے لئے درخواستیں جمع کروائیں؟

(ب) کتنے درخواست دہندگان کو ادائیگی ہو چکی ہے اور کتنوں کو ابھی ادائیگی کرنی ہے؟

(ج) جن کو ادائیگی کرنی ہے ان کی درخواستیں کس کس آفس میں کن کن مراحل میں پڑی ہوئی ہیں؟

(د) کیا حکومت ان درخواست دہندگان کو ایک سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات بتانے اور اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مدوار تفصیل درخواست ہائے موصول شدہ درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل
1	یکم جنوری 2010 تا سات مئی 2011	149	429	490	2138	3206

(ب) تفصیل درخواست ہائے جن کو ادائیگی کر دی گئی:-

نمبر شمار	سال	ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل
1	یکم جنوری 2010 تا سات مئی 2011	84	233	268	877	1462

تفصیل درخواست ہائے جن کو ادائیگی کرنی ہے:-

نمبر شمار	سال	ماہانہ امداد	تجہیز و تکفین	شادی گرانٹ	سکالرشپ	کل

1744	1261	222	196	65	یکم جنوری2010 تاسات مئی2011	1

(ج)662درخواست ہائے ماہانہ گرانٹ، میراج گرانٹ تجہیزوتکفین وسکالرشپ دفتر ہذا کو مختلف محکمہ جات سے موصول ہوئی تھیں جن کی تکمیل کے لئے درخواست گزاران کو نوٹس بابت تکمیل کاغذات جاری ہوچکے ہیں-جبکہ 1082 درخواست ہائے بابت سکالرشپ مورخہ 7-2-2011تا 28-2-2011 موصول ہوئی تھیں جن کی جانچ پڑتال ہورہی ہے اور بعداز جانچ ہڑتال مکمل درخواست ہائے کو بعداجازت ضلعی بورڈ بہبود فنڈادائیگی کردی جائے گی-

(د)درخواست گزاران کو کاغذات کی تکمیل کے نوٹس جاری کئے جاچکے ہیں-جیسے ہی درخواست ہائے مکمل ہوں گی ان کو بعداز منظوری ضلعی بہبود فنڈبورڈ بلاتاخیر امدادی چیک جاری کردیئے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب15 جون2011)

اینٹی کرپشن پنجاب میں کام کرنے والے ڈی جیز کی تفصیلات

*9372:جناب محمد نوید انجم:کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جنوری2009سے آج تک محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب میں کتنے افراد ڈی جی تعینات رہے ہیں،ان کے نام،عہدہ،گریڈ اوران کو ماہانہ کیا کیا مراعات حاصل تھیں؟

(ب)ان کو یکم جنوری2009سے آج سرکاری خزانہ سے کتنی رقم کس کس مد میں ادا کی گئی؟

(ج)ان کو یکم جنوری2010سے آج تک کتنی رقم بطورٹی اے/ڈی اے اوراعزازیہ دی گئی؟

(د)ان کے زیراستعمال کتنی گاڑیاں رہیں،ان کے نمبرز،ماڈل اوران کے یکم جنوری2009سے آج تک کے پیٹرول/ڈیزل اورمرمت کے اخراجات بتائیں؟

(ہ)ان ڈی جیز کے یکم جنوری2009سے آج تک کے سرکاری دفاتر اور سرکاری رہائش کے اخراجات بتائیں جن کی ادائیگی سرکاری خزانہ سے کی گئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 06 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب میں کل سات افراد ڈی جی تعینات رہے ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ درج ذیل ہیں۔

نام	گریڈ	تنخواہ
1۔ طارق سلیم ڈوگر	21	-/99475
2۔ رانا عبدالرحیم	19	-----
3۔ حسن نواز تارڑ	20	-/95428
4۔ محمد طارق ایوب	21	اضافی چارج
5۔ کاظم علی ملک	21	-/212767
6۔ جاوید اختر	21	اضافی چارج
7۔ محمد عابد جاوید	20	-/102737

(ب) یکم جنوری 2009 سے آج تمام ڈی جی صاحبان کو تنخواہ کے علاوہ کسی مد میں کوئی رقم ادا نہ کی گئی ہے ماسوائے جناب کاظم علی ملک کے جن کو T.A/D.A کی مد میں۔ -/46168 روپے تک ادا کیے گئے۔

(ج) یکم جنوری 2010 سے آج تک جناب کاظم علی ملک کو بطور ٹی اے/ڈی اے -/46168 روپے کی رقم ادا کی گئی۔ اس کے علاوہ کسی ڈی جی صاحب کو کوئی اعزازیہ رقم ادا نہ کی گئی ہے۔

(د) یکم جنوری 2009 سے آج تک ڈی جی صاحبان کے زیر استعمال دو گاڑیاں رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گاڑی نمبر	ماڈل	پیٹرول	مرمت

94236	117417	2009	LEG-505۔1
149614	436794	2007	LEG-786۔2

(ہ)یکم جنوری 2009 سے آج تک دفتر ہذا کے بجٹ میں کسی بھی ڈی جی صاحب کی سرکاری رہائش اور سرکاری دفتر پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔ماسوائے بجلی وٹیلیفون کے سرکاری اخراجات محکمہ ہذا کے بجٹ سے ادا کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2011)

لاہور۔(کیٹیگری اے) کی سرکاری رہائش گاہوں کی تفصیلات

*9509: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 1997 (ترمیم شدہ 2009) کی سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پالیسی کے تحت کیٹیگریز بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو ان کیٹیگری کی تفصیل بتائیں؟

(ب) لاہور میں کیٹیگری "اے" کی کتنی سرکاری رہائش گاہیں کہاں کہاں واقع ہیں، ان کے الاٹیز کے نام، عہدہ، گریڈ، تاریخ ریٹائرمنٹ، رہائشی کالونی کا نام اور رہائش نمبر بیان فرمائیں؟

(ج) کیٹیگری "اے" کے لئے اس وقت جن افسران نے رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہوئی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، رجسٹریشن نمبر اور تاریخ رجسٹریشن بتائیں؟

(د) ان رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ پالیسی کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں درست ہے۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور میں کیٹیگری "اے" کی کل 4 رہائش گاہیں GOR-II بہاولپور ہاؤس لاہور میں واقع ہیں، تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کیٹیگری "اے" کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے کوئی درخواست جمع نہیں کروائی گئی۔

(د)الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق تمام سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ "پہلے آیئے اور پہلے پایئے" کے اصول پر کی جاتی ہے۔(تفصیل تتمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2012)

اینٹی کرپشن پنجاب کا بجٹ ودیگر تفصیلات

*10243: جناب شوکت محمود بسراء: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کا بجٹ مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کتنا تھا؟

(ب) کتنا بجٹ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اورٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوا؟

(ج) کتنا بجٹ سرکاری گاڑیوں کی مرمت/پٹرول/ڈیزل پر خرچ ہوا؟

(د) کتنی رقم سے مذکورہ عرصہ میں کون کون سی نئی گاڑیاں خرید کی گئیں،ان کے نمبر،ماڈل اور قیمت خرید بتائیں؟

(تاریخ وصولی 04 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کا بجٹ مالی سال 10۔2009 اور 11۔2010 درج ذیل ہے۔

مالی سال	بجٹ
2009۔10	28,79,74,011/-
2010۔11	37,07,50,508/-
ٹوٹل	65,87,24,519/-

(ب)مذکورہ عرصہ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اورٹی اے/ڈی اے پر خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر کل خرچہ	49,37,19,305/-

ٹی اے/ڈی اے پر کل خرچہ	2,24,69,857/-

(ج)مذکورہ عرصہ میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت/پٹرول/ڈیزل پر خرچہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گاڑیوں کی مرمت پر خرچہ	72,14,081/-
پٹرول/ڈیزل پر خرچہ	2,44,82,533/-

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران کوئی نئی گاڑی کی خرید نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2011)

صوبہ کے وزیر اعلیٰ کے بیرون ملک دوروں کی تفصیلات

*10268: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جنوری 2009 سے آج تک صوبہ کے چیف ایگزیکٹو (وزیر اعلیٰ) نے سرکاری سطح پر کس کس ملک کے وزٹ کس کس مقصد کے لئے کئے، ان دوروں کی تفصیل ملک وائز بتائیں؟

(ب)مذکورہ ہر دورہ پر سرکاری خزانہ سے کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل دورہ وائز بتائیں؟

(ج)مذکورہ ہر دورہ میں جو افراد سرکاری طور پر ان کے ساتھ گئے ان کے نام، ولدیت اور عہدہ بتائیں؟

(د) سرکاری خزانہ سے کتنی رقم فرد وائز ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)یکم جنوری 2009 سے 10 دسمبر 2011 تک وزیر اعلیٰ پنجاب کے سرکاری سطح پر غیر ملکی دوروں کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ دوروں کے سفری اخراجات وزیراعلیٰ پنجاب اوراس کے ہمسفر حضرات نے اپنی جیب سے ادا کئے اوران کے لئے سرکاری خزانے سے کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔البتہ جو سرکاری افسران وزیر اعلیٰ کے ہمسفر تھے ان کے سفری اخراجات قواعد کے مطابق ادا کیے گئے۔

(ج) تفصیلات منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جیسا کہ جز"ب"میں بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جون 2012)

صوبہ کے آفیسران کے غیر ملک دوروں کی تفصیلات

*10269: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک صوبہ کے گریڈ 19 اوراوپر کے افسران نے سرکاری طور پر کس کس ملک کا وزٹ کیا،ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور بیرون ملک دورہ کا مقصد کیا تھا؟

(ب)ان کے دوروں پر حکومت کی طرف سے کتنی رقم ہر دورہ پر خرچ ہوئی، تفصیل دورہ وائز بتائیں؟

(ج)ان دوروں پر ان افسران کو کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی، تفصیل دورہ وائز اور افسر وائز بتائیں؟

(د) کتنے دورے بیرون ممالک کی درخواست پر کئے گئے تھے اور کتنے حکومت پنجاب کی طرف سے کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2011   تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک حکومت پنجاب کی طرف سے گریڈ 19 یا اس سے اوپر کے 136 سرکاری افسران کو تربیتی ورکشاپس پر بیرون ملک بھیجا گیا۔اسکی تفصیل نام، عہدہ، گریڈ، محکمہ

اور ورکشاپ کی نوعیت اور جہاں جہاں یہ ورکشاپس معقد ہوئیں مع شہر اور ملک کے نام کے ساتھ ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ ساڑھے تین سالوں کے دوران کسی آفیسر کی بیرونی دورے یاورکشاپ میں شرکت کی مد میں حکومت کے خزانہ سے کسی قسم کی ادائیگی نہیں کی گئی کیونکہ ایسی تمام ورکشاپس میں شرکت پر آنے والے اخراجات وہ غیر ملکی ایجنسیاں یاادارے خود برداشت کرتے ہیں جوان ورکشاپس یادورے کاانعقاد کرتے ہیں اور حکومت پنجاب ایسی کسی ورکشاپس کی دعوت قبول نہیں کرتی جس میں کسی قسم کا بوجھ صوبائی خزانے پر پڑنے کااندایشہ ہو۔

(ج) ان بیرونی دوروں یاورکشاپ میں شرکت کی مد میں حکومت کے خزانہ سے کسی افسر کوٹی اے /ڈی اے کی مد میں کسی قسم کی ادائیگی نہیں کی گئی کیونکہ ایسی تمام ورکشاپس میں شرکت پر آنے والے اخراجات وہ غیر ملکی ایجنسیاں یاادارے خود برداشت کرتے ہیں جوان ورکشاپس یادورے کاانعقاد کرتے ہیں۔

(د) ایسے تمام دورے بیرون ملک تربیتی اداروں کی درخواست پر کیئے گئے اور پنجاب حکومت نے اپنے افسران کی بیرون ملک تربیت کے لئے کسی ملک کو درخواست نہیں کی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2011)

ضلع لاہور: کرپشن کے الزام میں پکڑے گئے افسران واہلکاران کی تفصیلات

*11945: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران محکمہ انٹی کرپشن نے کرپشن کی وجہ سے کتنے سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا؟

(ب) انٹی کرپشن نے جن سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتا کیاان کے خلاف کس کس نوعیت کے مقدمات کن کن تھانوں میں درج کیئے گئے تھے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ انٹی کرپشن نے اکتوبر تا نومبر 2011 کے دوران 162 سرکاری افسران واہلکاران کو گرفتار کیا اگر ہاں تو ان کو کون کونسے محکموں سے گرفتار کیا، گرفتار افسران و اہلکاران کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2012)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں سال 2011 کے دوران محکمہ انٹی کرپشن لاہور ریجن نے کرپشن کے مقدمات میں ملوث 117 ملزمان جن میں سے 73 سرکاری افسران واہلکاران اور 44 پرائیویٹ افراد شامل ہیں کو گرفتار کیا۔

(ب) مذکورہ افسران واہلکاران اور پرائیویٹ افراد کے خلاف مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ انٹی کرپشن لاہور نے اکتوبر تا نومبر 2011ء کے دوران 162 سرکاری افسران اور اہلکاران کو گرفتار کیا ہے تاہم محکمہ انٹی کرپشن لاہور ریجن کے ریکارڈ کے مطابق اکتوبر تا نومبر 2011ء کے دوران کل 31 ملزمان جن میں سے 20 سرکاری افسران واہلکاران اور 11 پرائیویٹ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2012)

لاہور میں اے ون کیٹیگری کی رہائش گاہوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*12089: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اے ون کیٹیگری کی رہائش گاہیں کتنی اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) یہ رہائش گاہیں کس گریڈ کے آفیسرز کو الاٹ کی جاسکتی ہیں؟

(ج) اس وقت اس کیٹیگری کی مذکورہ رہائش گاہیں کہاں کہاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(د)9جنوری2012سے آج تک کتنے افسران نے ان کیٹیگریز کی رہائش گاہیں حاصل کرنے کے لئے درخواستیں متعلقہ آفس میں جمع کروائیں ہیں-ان کے نام، عہدہ، گریڈاور محکمہ کی تفصیل بتائیں ؟

(ہ)ان میں سے کتنے افسران کو مذکورہ رہائش گاہیں الاٹ کی گئی ہیں اور کتنے آفیسر ز کو ابھی تک رہائش گاہیں الاٹ نہ کی گئی ہیں-دونوں کی تفصیل الگ الگ بیان فرمائیں ؟

(و) کتنے افسران کی درخواستیں ابھی تک اسٹیٹ آفس میں برائے رجسٹریشن پڑی ہوئی ہیں اوران کی رجسٹریشن نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں ؟

(ز) کیایہ درست ہے کہ اسی کیٹیگری کی الاٹمنٹ کے لئے صوبائی اسمبلی پنجاب سیکرٹریٹ کے ایک آفیسر کی طرف سے ایک مراسلہ نمبر9131مورخہ9جنوری2012جوکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو لکھا گیا-جس پر انہوں نےNeed Full may Please be done.لکھ اکر ایڈیشنل سیکرٹری (ویلیفئر) کومارک کیااورانہوں نے مزید کارروائی اور رجسٹریشن کے لئے یہ مراسلہ A S (W) NO 102تاریخ12-1-9کے تحت اسٹیٹ آفس کو بھجوایا؟

(ی) کیامذکورہ آفیسر کی رجسٹریشن کرلی گئی ہے تواس کا نمبر کیاہے اگراس کی رجسٹریشن نہ کی گئی ہے تو اس کے ذمہ دار کون کون ہیں اوران کے خلاف کیاکارروائی کی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی28جنوری2012 تاریخ ترسیل14مارچ2012)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)لاہور میں اے ون کیٹیگری کی کل171رہائش گاہیں اوریہ تمام رہائش گاہیں جی او آر ۔ون(GOR–I)میں ہیں۔

(ب) یہ رہائش گاہیں سیکرٹری ٹو گورنمنٹ آف پنجاب اوراس سے اعلیٰ درجہ کے افسران کوالاٹ کی جاسکتی ہیں۔

(ج)اس وقت مذکورہ کیٹیگری میں کوئی رہائش گاہ خالی نہ ہے-

(د) 9جنوری2012ء سے آج تک جن افسران نے اے ون کیٹیگری میں رجسٹریشن کروائی ہے ان کی تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ تفصیل تتمہ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس وقت کوئی درخواست برائے رجسٹریشن اسٹیٹ آفس میں زیرالتویٰ نہ ہے۔

(ز)درست ہے۔آفیسر مذکورہ کی درخواست رجسٹریشن برائے اے ون کیٹیگری اسٹیٹ آفس میں موصول ہوئی لیکن الاٹمنٹ پالیسی کے تحت افسر مذکورہ کا استحقاق نہ ہونے کی وجہ سے درخواست مذکورہ رد کر دی گئی۔

(ح)رائے ممتاز حسین بابر، سپیشل سیکرٹری پنجاب اسمبلی نے جو درخواست اے ون کیٹیگری میں رجسٹریشن کے لیے جمع کروائی تھی وہ مجاز اتھارٹی نے پالیسی کے مطابق استحقاق نہ ہونے پر رد کر دی۔ رائے ممتاز حسین بابر، سپیشل سیکرٹری پنجاب اسمبلی اپنے استحقاق کے مطابق B-21/GOR-II بہاولپور ہاؤس لاہور(Independent Bungalow)میں رہائش پذیر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17دسمبر2012)

پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12128: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)2007 سے اب تک کن کن محکمہ جات کے ریٹائرڈ آفیسرز کو بطور ممبر تعینات کیا ہے؟

(ج)ان ممبران کا کن کن شعبہ جات میں کتنا کتنا تجربہ ہے، عمر کیا ہے اور ڈومیسائل کس کس علاقہ / ضلع کا ہے؟

(د)ان ممبران میں سے کس کس ممبر کے پاس ہیومن ریسورسز کا تجربہ و تعلیم ہے ان کے ناموں سے بھی آگاہ کریں؟

(ہ) ممبران کی تعیناتی سلیکشن کا طریقہ کار و قواعد و ضوابط سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ممبر کے انتخاب کیلئے کیا Criteria مقرر کیا گیا ہے اور اس Criteria پر مذکورہ بالا کتنے ممبران پورا اترتے ہیں، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2012   تاریخ ترسیل 21 اپریل 2012)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ممبران کی منظور شدہ تعداد 16 ہے۔

(ب،ج) پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ممبران کی تعیناتی پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے اس سلسلہ میں موجود قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ 2007 کے بعد تعینات ممبران کے نام ،ان کی عمر، محکمہ اور ڈومیسائل کی معلومات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ممبران کی تقرری گورنر پنجاب طریقہ کار درج از پنجاب پبلک سروس کمیشن آرڈیننس 1978 کے مطابق کرتے ہیں۔ اس آرڈیننس کے رول نمبر 4(I) کے مطابق:

1۔ (الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے کم از کم آدھے ممبران بنیادی سکیل نمبر 21 اور 22 کے ریٹائرڈ سرکاری آفیسر ز رہے ہوں۔ مزید براں کوئی بھی حاضر سروس سرکاری آفیسر ممبر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔

(ب) کم از کم ایک ممبر مندرجہ ذیل شعبہ جات سے ہو گا۔

(i) اعلیٰ ریٹائرڈ جج (ii) آرمڈ کے میجر جنرل یا اس کے مساوی عہدہ کا ریٹائرڈ آفیسر

(iii) خواتین اور پرائیویٹ سیکٹر میں سے صوبائی حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق تعلیم اور تجربہ کے حامل افراد۔

پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تمام ممبران حکومت پنجاب نے متعلقہ قواعد و ضوابط کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعینات کیے۔ ان ممبران کے اپنے شعبہ جات کے تجربہ کو اس منصب کے لیے حسب ضابطہ کافی سمجھا گیا۔

(ہ) ممبران کی تعیناتی سلیکشن کا طریقہ کار و قواعد و ضوابط پنجاب پبلک سروس کمیشن آرڈیننس میں وضع کئے گئے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1۔(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے کم از کم آدھے ممبران بنیادی سکیل نمبر 21اور22 کے ریٹائرڈ سرکاری آفیسر زرہے ہوں۔ مزید براں کوئی بھی حاضر سروس سرکاری آفیسر ممبر مقرر نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) کم از کم ایک ممبر مندرجہ ذیل شعبہ جات سے ہو گا۔

(i) اعلیٰ ریٹائرڈ جج (ii) آرمڈ کے میجر جنرل یا اس کے مساوی عہدہ کا ریٹائرڈ آفیسر

(iii) خواتین اور پرائیویٹ سیکٹر میں سے صوبائی حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق تعلیم اور تجربہ کے حامل افراد۔

(و) جیسا کہ جواب (ہ) میں بتایا گیا ہے کہ ممبر کے انتخاب کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن آرڈیننس میں مندرجہ ذیل Criteria مقرر کیا گیا ہے اور حکومت پنجاب اسی Criteria پر پورا اترنے والے افراد کا تقرر بطور ممبر کرتی ہے۔

1-(الف) پنجاب پبلک سروس کمیشن کے کم از کم آدھے ممبران بنیادی سکیل نمبر 21اور22 کے ریٹائرڈ سرکاری آفیسر زرہے ہوں۔ مزید براں کوئی بھی حاضر سروس سرکاری آفیسر ممبر مقرر نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) کم از کم ایک ممبر مندرجہ ذیل شعبہ جات سے ہو گا۔

(i) اعلیٰ ریٹائرڈ جج (ii) آرمڈ کے میجر جنرل یا اس کے مساوی عہدہ کا ریٹائرڈ آفیسر

(iii) خواتین اور پرائیویٹ سیکٹر میں سے صوبائی حکومت کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق

تعلیم اور تجربہ کے حامل افراد۔

تمام ممبران مندرجہ بالا (Criteria) پر پورا اترتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2012)

جھوٹی درخواست دینے والے کے خلاف کارروائی کرنے کی تفصیلات

*12636: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے سرکاری ملازمین کے خلاف رشوت لینے کے حوالے سے درخواستیں محکمہ انٹی کرپشن کے دفتر میں جمع کرائی جاتی ہیں؟

(ب) بعدازانکوائری سرکاری ملازم کا رشوت لیناثابت ہوجائے توکس قانون کے تحت کارروائی کی جاتی ہے؟

(ج) اگر سرکاری ملازم کے عزیزوغیرہ تنگ کرنے کے لئے سرکاری ملازم کے خلاف جھوٹی درخواست دیں اور بعدازانکوائری درخواست جھوٹی ثابت ہوجائے توجھوٹی درخواست دینے والے کے خلاف محکمہ کیاکارروائی کرتاہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ جھوٹی درخواست ثابت ہونے کے بعد سرکاری ملازم کی استدعاکرنے کے باوجودبھی محکمہ انٹی کرپشن 182 کے تحت کارروائی نہیں کرتا، کارروائی نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(ہ) جھوٹی درخواستوں کی روک تھام کرنے کیلئے کیاآئندہ محکمہ انٹی کرپشن 182 کی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتاہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2012 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2012)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے سرکاری ملازمین کے خلاف رشوت لینے کے حوالے سے درخواستیں محکمہ انٹی کرپشن کے دفتر میں جمع کرائی جاتی ہیں۔

(ب) بعدازانکوائری ملازم کا رشوت لیناثابت ہوجائے توپری ونشن آف کرپشن ایکٹ 1947 کی دفعہ 5(2) وتعزیرات پاکستان کی دفعہ 161 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) اگر سرکاری ملازم کے خلاف جھوٹی درخواست ثابت ہو جائے تو جھوٹی درخواست دینے والے کے خلاف محکمہ دفعہ 182 ت پ کے تحت کارروائی کرتا ہے۔ یکم جنوری 2012 سے 30 جون تک درج بالا قانون کے تحت 526 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی۔ جھوٹے درخواست دہندگان کے خلاف قلندرہ جات عدالتوں میں بھیجے جاتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ جھوٹی درخواست ثابت ہونے کا تعین انکوائری آفیسر اپنی شفارشات میں کرتا ہے جس کی روشنی میں مجاز اتھارٹی جھوٹے درخواست دھندہ کے خلاف 182 ت پ کے تحت کارروائی کی منظوری دیتی ہے۔

(ہ) جھوٹی درخواستوں کی روک تھام کیلئے محکمہ انٹی کرپشن 182 ت پ کی کارروائی پہلے ہی سے کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2012)

لاہور: اسٹیٹ آفس کے اخراجات ودیگر تفصیلات

*12710: رانا بابر حسین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسٹیٹ آفس S&GAD لاہور کے سال 10-2009، 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(ب) اس کے ملازمین کے ان سالوں کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) سب سے زیادہ ٹی اے / ڈی اے کس آفیسر / ملازم نے ان سالوں کے دوران حاصل کیا؟

(د) ان ملازمین میں سے کس کے پاس سرکاری گاڑی ہے، یہ کس ماڈل اور کمپنی کی ہے اور اس کے ان سالوں کے پٹرول / ڈیزل کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 09 اگست 2012 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور	مقصود احمد ملک
17 دسمبر 2012	سیکرٹری

بروز بدھ 19 دسمبر 2012 محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی) کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سامیہ امجد	1268،1269
2	میاں نصیر احمد	3650
3	انجینئر قمرالاسلام راجہ	5668
4	سید حسن مرتضیٰ	7417 -8077
5	جناب محمد نوید انجم	9043 -9372
6	رانا بابر حسین	9044 -12710
7	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	9509 -12089
8	جناب شوکت محمود بسراٗ	10243
9	محترمہ زوبیہ رباب ملک	10268 -10269
10	محترمہ نگہت ناصر شیخ	11945
11	محترمہ عائشہ جاوید	12128
12	محترمہ آمنہ الفت	12636